29دسمبر،2011

پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ کرنسی سواپ کے معاہدے کے بارے میں گورنر، اسٹیٹ بینک جناب یاسین انور کا بیان

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ کرنسی سواپ (Currency Swap) کے معاہدے کے بارے میں آج مندرجہ ذیل اخباری بیان جاری کیا:

زیرِ دستخطی نے 23 دسمبر، 2011 کو اسلام آباد میں وزیراعظم پاکستان اور پیپلز ری پبلک آف چائنا کے اسٹیٹ قونصلر کی موجودگی میں پیپلز بینک آف چائنا (PBC) کے ساتھ ایک تاریخی کرنسی سواپ اگریمنٹ (Currency Swap Agreement) پر دستخط کئے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے میں دونوں حکومتوں کے لئے ایک اہم کامیابی کا عکاس ہے بلکہ مستقبل میں پاکستان میں سرمایہ کاری میں نمایاں اضافے کے موقع کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔

غلط تصورات یا مختلف سوالات کے سبب اس تاریخی معاہدے کے بلاواسطہ اور بالواسطہ نمایاں فوائد کے بارے میں درست ادراک نہ ہونے کے پیشِ نظر اس معاہدے کی خصوصیات اور اس کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلات بیان کرنا چاہوں گا۔

کرنسی سواپ کا یہ دوطرفہ معاہدہ مقامی کرنسیوں 140 بلین پاکستانی روپے اور 10 بلین چینی یوآن میں تین سال کی مدت کے لئے طے پایا ہے۔ یہ کرنسی سواپ کا دوسرا دوطرفہ معاہدہ ہے جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کیا ہے، اس طرح کے پہلے معاہدے پر یکم نومبر، 2011 کو ترکی کے مرکزی بینک کے ساتھ دستخط کئے گئے تھے۔

گوکہ یہ قطعاً دوطرفہ معاہدے ہیں اور ان میں سے ہر معاہدے کی شرائط دونوں مرکزی بینکوں کے درمیان راز ہیں، تاہم عوامی حلقوں میں موجود اطلاعات کے باریک بینی کے ساتھ جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ ان سواپس کا اصل مقصد تجارتی سیٹلمنٹ کے مقاصد کے لئے بالخصوص چین کے معاملے میں علاقائی کرنسیوں کے استعمال کو فروغ دینا ہے، اس سے چینی یوآن کے کردار کو وسعت ملے گی۔ چین کا متوازی یوآن لوکل کرنسی سیٹلمنٹ پروگرام بھی کرنسی سواپ کے بنیادی مقاصد سے ہم آہنگی رکھتا ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان کرنسی سواپ کے اس حالیہ معاہدے سے دوطرفہ کرنسیوں میں تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کا اسی طرح کے مقاصد کی بھی عکاسی ہوتی ہے۔

کرنسی سواپ کے معاہدے کے مقاصد اور اسٹرکچر:

سواپ کا مقصد (1) دوطرفہ تجارت کو فروغ دینا، (2) دونوں ملکوں کے درمیان ان کی اپنی کرنسیوں میں براہ راست سرمایہ کاری کی مالکاری اور (3) دونوں مرکزی بینکوں کے درمیان مشترکہ طور پر طے پانے والے دوسرے مقاصد کا حصول ہے۔

کرنسی سواپ کا یہ دوطرفہ معاہدہ چونکہ ایک دوطرفہ فائنانشل ٹرانزیکشن ہے، اس لئے دونوں ملکوں پر تمام شرائط کا مساوی اطلاق ہوتا ہے اور پرائسنگ اسٹینڈرڈ مارکیٹ بینچ مارکس کی بنیاد پر ہے جو دونوں ملکوں کی مقامی مارکیٹوں میں قابل قبول ہیں۔ ٹرانزیکشن کے اسٹرکچر سے متعلق مزید تفصیلات درج ذیل ہیں:

1۔ دونوں مرکزی بینک سواپ کی مدت کے دوران کسی بھی وقت سواپ لائن پر حصول کے اہل ہوں گے۔

2۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان پیپلز بینک آف چائنا سے چینی یوآن اپنی مقامی کرنسی (پاکستانی روپے) کے عوض خرید سکتا ہے اور پہلے سے طے شدہ میچورٹی کی تاریخ اور ایکسچینج ریٹ پر اپنی مقامی کرنسی کو چینی یوآن کے عوض واپس خرید سکتا ہے۔ اسی طرح پیپلز بینک آف چائنا بھی پاکستانی روپے چینی یوآن کے عوض خرید سکتا ہے۔ استعمال کی تاریخ پر اسٹینڈرڈ مارکیٹ پرائسنگ کا اطلاق ہوگا۔ کسی بھی سواپ کی طرح، پرائسنگ دونوں ملکوں کے درمیان شرح سود کے فرق (interest rates differentials) سے منسلک ہے۔

3۔ تاہم کسی بھی مرکزی بینک کی جانب سے سواپ لائن کے تحت حصول کا انحصار (1) مقامی کرنسیوں میں ہونے والی دوطرفہ تجارت یا (2) دونوں ملکوں کے درمیان براہ راست سرمایہ کاری کی مالکاری پر ہوگا۔

تجارت وسرمایہ کاری کی مالکاری (فائنانسنگ) کے لئے سواپ سے استفادہ:

دونوں مرکزی بینکوں کے درمیان کرنسی سواپ کے معاہدے کے اعلان سے آن شور (onshore) مارکیٹ میں ایک دوسرے کے ملک کی کرنسی کی لیکویڈیٹی کی دستیابی سے متعلق مثبت اشارہ جائے گا۔اس کا مطلب یہ ہے کہ مثال کے طور پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان سواپ لائن پر حصول کا اہل ہوگا اور پاکستان میں بینکوں کو چینی یوآن فراہم کرے گا۔ بینک پھر اس لیکویڈیٹی کو یوآن میں تجارت کرنے والے درآمدکنندگان / برآمدکنندگان کو فراہم کریں گے۔میچورٹی پر درآمدکنندہ / برآمدکنندہ فراہم کردہ بینک (لینڈنگ بینک) کو غیر ملکی کرنسی واپس ادا کرے گا اور یہ بینک متعلقہ مرکزی بینک کو واپس ادائیگی کرے گا۔لیکویڈیٹی کی فراہمی اور تجارت میں سہولت کے لئے غیر ملکی کرنسیوں میں تجارتی مالکاری (ٹریڈ فائنانسنگ) کے ضوابط پاکستان میں پہلے ہی موجود ہیں۔پاکستان میں سرمایہ کاری یا تجارت کے لئے اسی تصور کا اطلاق پیپلز بینک آف چائنا کی پاکستانی روپے میں قرض گیری پر بھی ہوگا۔

میں مختصراً تفصیلات کے ساتھ طریقہ کار بیان کرنا چاہوں گا: پاکستان میں CNY/PKR swap کے سلسلے میں پاکستان میں چینی یوآن سے استفادہ: اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکوں کو چینی یوآن بطور قرض دے گا جو وہ آگے بطور قرض دیں گے :

1۔چینی یوآن میں لیٹرز آف کریڈٹ کے حامل درآمدکنندگان :

لیٹر آف کریڈٹ کی میچورٹی کی تاریخ کو درآمدکنندہ چینی یوآن میں قرض گیری کرے اور ریزسپلائرز کو ادائیگی کرے گا۔فرض کیا کہ قرض گیری چھ ماہ کے لئے ہے تو اس صورت میں درآمدکنندہ روپے کی لاگت میں بچت کرسکے گا اور چھ ماہ کے بعد درآمدکنندہ پاکستانی روپے کے عوض چینی یوآن خرید سکے گا اور چینی یوآن کا قرض ادا کرسکے گا۔آن شور (onshore) چینی یوآن مالکاری کی دستیابی سے درآمدکنندگان کی چینی یوآن میں لیٹرز آف کریڈٹ کھولنے پر حوصلہ افزائی ہوگی۔

2۔چینی یوآن میں لیٹرز آف کریڈٹ کے حامل برآمدکنندگان :

جیسے ہی معاہدہ ہوگا، برآمدکنندہ چینی یوآن میں قرض گیری کرسکے گا، پاکستانی روپے کے عوض چینی یوآن فروخت کرسکے گا اور اپنے مقامی آپریشنز کے لئے پاکستانی روپے سے مستفید ہوسکے گا۔کنٹریکٹ کی میچورٹی کی تاریخ کو برآمدکنندہ غیر ملکی خریدار سے چینی یوآن وصول کرے گا اور مقامی طور پر چینی یوآن کا قرض ادا کرے گا۔

چین میں پاکستانی روپے سے استفادہ: سواپ لائن کے عوض پاکستانی روپے کے حصول اور چین میں اس کی بینکوں کو بطور قرض فراہمی کے ضمن میں پیپلز بینک آف چائنا پر بھی اسی تصور کا اطلاق ہوگا۔چین کی پاکستان میں مختلف منصوبوں میں اہم سرمایہ کاری ہے اور سواپ کی روپے میں آنے والی آمدنی کا رخ چینی بینکوں کی معرفت پاکستان میں ایسے طویل المدتی منصوبوں کی طرف کیا جاسکتا ہے۔

چین کے سب سے بڑے بینک (اور سرمائے کے لحاظ سے دنیا میں) انڈسٹریل کمرشل بینک آف چائنا (ICBC) کی پاکستان میں آمد کے ساتھ کرنسی سواپ کا یہ دوطرفہ معاہدہ سرمایہ کاروں کے اعتماد (offshore investor confidence) بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا جس سے پاکستان میں معاشی مواقع سے مستفید ہونے پر دیگر سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی بھی ہوگی "

یاسین انور

گورنر

اسٹیٹ بینک آف پاکستان